تقسیم ہو چکے ہیں۔ حکمران اپنی مصلحتوں کی بنا پر خاموش ہیں یا در پردہ امریکہ کی حمایت کرتے ہیں جبکہ عوام میں امریکہ کے خلاف شدید اضطراب پایا جاتا ہے۔ اور لوگ احتجاجاً سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ اور جنگ کے خلاف اپنی نفرت کا اظہار کر رہے ہیں۔ اور امریکی اور برطانوی رویوں کی شدید مذمت کر رہے ہیں۔

جمہوریت کے علم بردار امریکہ اب برطانیہ کو اپنی رائے عامہ کا احترام کرنا چاہئے۔ اور اگر واقعی وہ جمہوریت کے چیمپئن ہیں تو فوراً جنگ بند کر دینی چاہئے ورنہ لوگ یہ کہنے میں حق بجانب ہونگے کہ یہ جمہوریت کے لبادے میں بدترین ڈکٹیٹر ہیں۔ جو عراق پر بھی غاصبانہ قبضہ چاہتے ہیں۔ اس لئے رائے عامہ کے احترام میں جنگ کے خاتمہ کا اعلان کریں۔

علامہ پروفیسر ساجد میر حفظہ اللہ کی دوبارہ ایوان بالا (سینٹ) کیلئے کامیابی

اہل پاکستان نے یہ خبر نہایت مسرت و انبساط کے ساتھ سنی کے امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان علامہ پروفیسر ساجد میر دوبارہ ایوان بالا (سینٹ) کے ممبر منتخب ہو گئے ہیں، وللہ الحمد والشکر

آپ ایک معروف علمی خانوادے کے چشم و چراغ ہیں، اپنی علمی اور اعلیٰ فکری صلاحیتوں کی بنا پر ہر طبقہ فکر میں احترام کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ اپنی حق گوئی اور زہد وورع کی بدولت اہل علم آپ کی بے حد قدر کرتے ہیں۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں بہت کم لوگ ایسے ہوئے ہیں، جو بے لوث ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر سیاست گری کرتے ہوں۔ ان معدودے چند حضرات میں آپ کا شمار بھی ہوتا ہے۔ آپ نے ہمیشہ اس منصب کو امانت سمجھا اور پوری دیانتداری سے فرائض سرانجام دیئے۔ اور خلوص کے ساتھ حق نمائندگی ادا کرتے رہے۔ شوکت اسلام اور کتاب وسنت کی تعلیمات کے احیاء اور نظریہ پاکستان کو اجاگر کرنے کیلئے کوشاں رہے۔ شریعت بل کی سینٹ میں منظوری کے لئے آپ پیش پیش تھے۔ جس کیلئے آپ نے بڑی محنت کی تھی۔

میاں نواز شریف آپ کے گراں قدر مشوروں کو بنظر تحسین دیکھتے اور آپ ان کی کوتاہیوں پر بھی شدید نکتہ چینی بھی کرتے رہے۔ اور اصلاح احوال کے لئے اپنا کردار ادا کرتے رہے۔

ایوان بالا میں آپ کا دوبارہ انتخاب بڑا اعزاز ہے۔ جس سے سینٹ کے وقار میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ہم بجا طور پر امید کرتے ہیں کہ آپ ایسے صاحب علم و دانش مفکر اور عالم دین اپنی بے پناہ صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے۔ اور سینٹ کے توسط سے حکومت اور قوم کی فکری، قانونی اور اخلاقی رہنمائی کریں گے۔ اور پاکستان میں نفاذ اسلام کیلئے اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے۔ چند دیگر علماء بھی ایوان بالا کے ممبر منتخب ہوئے ہیں اس طرح ایک مشترکہ قوت وجود میں آئی ہے۔

ہم انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں حق و صداقت پر ثابت قدم رکھے۔ اور یہ قوم وملت اور وطن عزیز کی بہتر خدمت کر سکیں۔

مولانا گوہر الرحمن کا سانحہ ارتحال

ممتاز عالم دین سابق ممبر قومی اسمبلی اور جامعہ تفہیم القرآن مردان کے مہتمم مولانا گوہر الرحمن رستم خیل مردان میں اچانک رحلت فرما گئے۔ ان للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کی عمر 85 برس تھی۔ آپ کا شمار پاکستان کے غیر متنازعہ علماء میں ہوتا تھا۔ آپ نے نہایت سادہ اور پروقار زندگی بسر کی آپ 85ء کے عام انتخابات میں قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ جماعت اسلامی کے ساتھ گہری وابستگی رہی اور صوبہ سرحد کے امیر بھی رہے۔ موجودہ انتخابات میں اپ کے بیٹے مولانا ذکاء الرحمٰن قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔

آپ نے کچھ عرصہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں بھی تدریسی خدمات سرانجام دی ہیں۔ بطور استاذ آپ کی مساعی جمیلہ کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ طلبہ کی کثیر تعداد آپ سے مستفیض ہوئی۔ آپ کا اسلوب تدریس نہایت منفرد تھا اور کھلے ذہن سے کتاب وسنت کے مسائل بیان فرماتے تھے۔

1965 میں آپ نے مردان رستم خیل میں جامعہ تفہیم القرآن کے نام سے ایک تعلیمی ادارہ قائم کیا۔ جس کے آپ مہتمم اور صدر مدرس بھی تھے اور آخری وقت تعلیم و تدریس سے وابستہ رہے۔ اور طلبہ اور علماء کی بڑی تعداد کو سوگوار چھوڑا۔

آپ سیاست سے بھی دلچسپی رکھتے تھے۔ افغانستان کے حوالے سے آپ کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ موجودہ عالمی حالات پر کافی دل گرفتہ تھے اور امت مسلمہ کی زبوں حالی پر کبیدہ خاطر تھے۔

آپ کی رحلت سے ہم سب ایک عالم دین مخلص استاذ اور مشفق مربی سے محروم ہوئے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی بشری لغزشوں کو معاف فرمائے۔ اور ان کی دینی ملی رفاہی و جماعتی خدمات کو قبول فرمائے۔ تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

جامعہ کے صدر میاں نعیم الرحمٰن، شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی، مدیر التعلیم یاسین ظفر آپ کی اچانک وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اور ان کی بلندی درجات کیلئے دعا گو ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆